کہ اگر ہم اب بھی قرآن کی روشنی سے پوری طرح فائدہ اٹھانا چاہیں تو نکبت و ناکامی کے اندھیروں سے نکل کر فلاح و سربلندی کی روشن شاہراہ پر رواں دواں ہو سکتے ہیں۔

شام ہمدرد کے ذریعے سے قرآن کی روشنی کو افراد ملت اور نئی نسل تک اس انداز سے پہنچایا جائے گا کہ وہ اس کی حقیقت کو سمجھ سکیں اور ان کو معلوم ہو کہ اس نور کے آگے تمام ازموں کی روشنیاں ماند اور بے حقیقت ہیں۔

جد و جہد جاری رہے کہ اسلامی ممالک کے علماء و فضلاء بھی ۱۹۷۵ء میں شام ہمدرد سے خطاب فرمائیں۔ حکیم محمد سعید - ہمدرد

الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے
تحریک جدید ربوہ کا ایڈیٹر

مکرم مدیر صاحب۔ الحق۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، بھلا یہ بات کیا ہوئی کہ جس سے اختلاف ہوا اُسے صیہونی سازش میں شامل کر دیا۔ احمدیہ جماعت کو تو آپ صیہونی سازش کہتے ہی تھے۔ اب آپ نے غلام احمد پرویز کو بھی صیہونی سازش بتایا ہے۔ (اپنے سوتیلے بھائی سے یہ ہمدردی تعجب خیز نہیں دونوں ایک تھیلے کے چٹے بٹے ہیں۔ الحق)

دیکھنے والی بات یہ ہے کہ یہودیوں نے مسیح ناصری کے خلاف بھی سازش کی تھی اور اب بھی وہ مسیح محمدی کے خلاف سازش کر رہے ہیں۔ جو لوگ مسیح محمدی کے خلاف شد و مد سے کوششیں کر رہے ہیں۔ (الحق کا بھی ان میں شمار کر لیجئے۔) وہ کہیں بالارادہ یا بلا ارادہ صیہونی سازش کا شکار تو نہیں، اور جانتے ہوئے یا بغیر جانے یہودیوں کے ہاتھ میں تو نہیں کھیل رہے۔

ہم بغیر ثبوت کوئی بات کہنے کے حق میں نہیں ہیں۔ اس لئے یقینی طور پر تو نہیں کہتے کہ الحق یہودیوں کے ہاتھوں میں کھیل کر مسیح محمدی کی مخالفت کر رہا ہے (مگر ہم تو آپ کو شواہد، حقائق اور ثبوت دے کر یہودیوں اور کافروں کا ایجنٹ ثابت کر چکے ہیں۔ الحق)

لیکن چونکہ قرآن کریم نے بھی یہ دعا سکھائی ہے۔ کہ اے اللہ ہمیں یہودیوں کے راستے پر نہ چلا اور قرآن بھی یہ بتاتے ہیں، مسیح ناصری کی مخالفت کرنے والے ہیں۔ مسیح محمدی کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اس لئے اس بات کا امکان ضرور ہے۔ کہ الحق بھی نادانستہ طور پر ہی سہی صیہونی سازش کا شکار ہو۔ (خود ساختہ مسیح محمدی اپنے انجام کو پہنچا، مسلمانوں نے اس مسیح دجال کا بیتاپا نچہ کر دیا۔ اور وہ اپنے انجام بد کو پہنچ کر ارشاد ربانی۔ ان شانئک ھو الابتر۔ کا مصداق ٹھہرا لیکن حسنہ ہم تم کو مگر نہیں آتی۔ الحق)